SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۱۹۸۹

SINDH ACT NO.IX OF 1989

سندھ سرکاری ملازمین بینیوولنٹ فنڈ (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۸۹

THE SINDH GOVERNNMENT SERVANTS BENEVOLENT FUND (AMENDMENT) ACT, 1989

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Ordinance XIV of 1960

۳۔۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Ordinance XIV of 1960

۴۔ ۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی دفعہ ۴کی ترمیم

Amendment of section 4 of Sindh Ordinance XIV of 1960

۵۔ ۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی دفعہ ٦ کی ترمیم

Amendment of section 6 of Sindh Ordinance XIV of 1960

۶۔ ۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی دفعہ 6-Aکی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Ordinance XIV of 1960

سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۱۹۸۹

SINDH ACT NO.IX OF 1989

سندھ سرکاری ملازمین بینیوولنٹ فنڈ

(ترمیم) ایکٹ، ۱۹۸۹

THE SINDH GOVERNNMENT SERVANTS BENEVOLENT FUND (AMENDMENT) ACT, 1989

[۲۷ مئی ۱۹۸۹]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ سرکاری ملازمین بینیوولنٹ فنڈ آرڈیننس، ۱۹۶۰ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ سرکاری ملازمین بینیوولنٹ فنڈ آرڈیننس، ۱۹۶۰ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ سرکاری ملازمین بینیوولنٹ فنڈ (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۸۹ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی دفعہ ۲ کی ترمیم
Amendment of section 2 of Sindh Ordinance XIV of 1960

۲۔ سندھ سرکاری ملازمین بینیوولنٹ فنڈ آرڈیننس، ۱۹۶۰ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۲ میں:

(i)شق (a) کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"(a) "خاندان" سرکاری ملازم سے وابستہ مطلب۔

(i) مرد کی صورت میں گھروالی یا گھروالیاں اور عورت کی صورت میں شوہر؛ اور

(ii) اپنے اور سوتیلے بچے، ۲۱ سال سے کم عمر کے، والدین، نابالغ بھائی، اور غیر شادی شدہ، طلاق یافتہ یا بیواہ بہنیں، جو مکمل طور پر اس کی ذمیداری میں ہوں؛"؛

(ii)شقوں (c) اور (f) کو ختم کیا جائے گا۔

۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی

۳۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۳ میں۔

(i) ذیلی دفعہ (۲) کو ختم کیا جائے گا؛ (ii) ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "کا ہر ایک حصہ" کی جگہ لفظ "ایک (The)" کو متبادل بنایا جائے گا۔	دفعہ ۳ کی ترمیم Amendment of section 3 of Sindh Ordinance XIV of 1960
۴۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۴ کی شق (a) میں، ذیلی شق (iii) کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا: "(iv) سرکاری ملازمت کرنے والے ملازمین اور سرکاری ملازمت کے دوران فوت ہونے والے ملازمین کے خاندانوں کے لیئے ہاؤسنگ اسکیمیں بنانا؛"؛	۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی دفعہ ۴کی ترمیم Amendment of section 4 of Sindh Ordinance XIV of 1960
۵۔ (۱) مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ٦ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا: "**٦۔ بورڈس آف مینیجمنٹ۔** (۱) جتنا جلد ہو سکے، حکومت ایسے طریقے کےتحت جیسے بیان کیا گیا ہو، مندرجہ ذیل بورڈس تشکیل دے گی، یعنی: (a) صوبائی بورڈ آف مینیجمنٹ؛ (b) ہر ایک ڈویزن کے لیئے ڈویزنل بورڈ آف مینیجمنٹ؛ اور (c) سیکریٹیریل بورڈ آف مینیجمنٹ؛ (۲) حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے تحت اور اس کے سلسلے میں جو بھی قواعد بنائے جائیں، ان کے تحت: (a) صوبائی بورڈ آف مینیجمنٹ کو اختیار حاصل ہوں گے کہ: (i) فنڈ میں جمع شدہ رقموں کی سرمایہ کاری کرنا؛ (ii) فنڈ میں سے خرچہ کی رقم حاصل کرنا؛ (iii)ڈویزنل اور سیکریٹیریل بورڈس آف مینیجمنٹ کو فنڈس جاری کرنا؛ اور (iv)١٦ اور اس سے اوپر اسکیل کے سرکاری	۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی دفعہ ٦ کی ترمیم Amendment of section 6 of Sindh Ordinance XIV of 1960

ملازمین اور ان کے خاندانوں کو فنڈ میں سے رلیف فراہم کرنے کے لیئے کمیٹی بنانا؛
(b) ڈویزنل بورڈ آف مینیجمنٹ صوبائی بورڈ آف مینیجمنٹ کی طرف سے ملی ہدایات کی روشنی میں:
(i)اس کو جاری کردہ فنڈ سے متعلقہ سارے معاملات سے طے کرنا؛
(ii) بنیادی پے اسکیل ۱ سے بنیادی پے اسکیل ۱۵ تک ملازمت کرنے والے سرکاری ملازمین کو ان کے ترتیبوار ڈویزنس میں رلیف فراہم کرنا اور خرچہ جاری کرنا؛
(c)سیکریٹیریل بورڈ آف مینیجمنٹ پراونشل بورڈ آف مینیجمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے تحت:
(i)اس کو جاری کردہ فنڈ سے متعلقہ سارے معاملات سے ڈیل کرنا؛
(ii) بنیادی پے اسکیل ۱ سے بنیادی پے اسکیل ۱۵ تک ملازمت کرنے والے سرکاری ملازمین کو رلیف فراہم کرنا اور خرچہ جاری کرنا."۔

۱۹۶۰ کے سندھ آرڈیننس XIV کی دفعہ 6-Aکی ترمیم
Amendment of section 6-A of Sindh Ordinance XIV of 1960

٦۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 6-A میں، الفاظ "ایسا کوئی بورڈ" کو لفظ "بورڈ" سے متبادل بنایا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔